تنظیمِ اسلامی

67/اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور۔ فون 36293939-36316638-36366638 فیکس 36271241
E-mail: markaz@tanzeem.org Website: www.tanzeem.org

زید حامد کے بارے میں تنظیم اسلامی کا موقف

(Updated 9/3/10)

زید حامد صاحب سے کچھ عرصہ قبل بانی تنظیم محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی ملاقات ہوئی۔ پاکستان کے درخشاں مستقبل اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے حوالہ سے ان کے خیالات کو محترم ڈاکٹر صاحب نے سراہا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ایک سیمینار بعنوان ''بھارت کے جارحانہ عزائم اور سلامتی کونسل کا کردار'' منعقد ہوا جس میں دیگر مقررین کے علاوہ زید حامد صاحب کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس پروگرام کے بعد کچھ حضرات کی طرف سے ہمیں توجہ دلائی گئی کہ زید حامد صاحب کا نبوت کا دعویٰ کرنے والے یوسف ''کذاب'' سے تعلقات رہے ہیں اور اس حوالے سے ان کی شخصیت متنازعہ ہے۔ اس سے قبل ان کی شخصیت کے متنازعہ ہونے کا ہمیں علم نہیں تھا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ﷺ کی طرف سے توجہ دلانے پر اور پھر ہماری تحقیق کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ یوسف ''کذاب'' کے خلاف پاکستان کی عدالت نے سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا تھا اور انہیں جیل ہی میں کسی قیدی نے قتل کر دیا تھا۔ زید حامد صاحب سے جب ان حوالوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے ابتداءً یوسف ''کذاب'' سے لاتعلقی کا اظہار کیا، بعدازاں، ان کا یہ موقف سامنے آیا کہ یوسف ''کذاب'' کے حوالے سے میڈیا میں بہت سی غلط باتیں منسوب کی گئی ہیں جن میں صداقت نہیں ہے۔ تاہم زید حامد صاحب نے اُن کے آخری دور کے تصورات ودعاوی سے اپنی لاتعلقی کا عندیہ دیا۔

ہمارے نزدیک اگر کوئی مسلمان اپنے گمراہ کُن نظریات سے تائب ہو جائے اور ایسے نظریات پھیلانے والے شخص سے بھی اعلانِ لاتعلقی کر دے تو امتِ مسلمہ کے ایک فرد کی حیثیت سے اس کے رجوع کو خوش دلی سے قبول کر لینا چاہئے۔ تاہم اس کے اپنے خیالات ونظریات کو قرآن وسنت کی کسوٹی پر پرکھنے کی ضرورت مستقبل میں بھی رہے گی۔ زید حامد صاحب کے موجودہ خیالات کو جاننے کے لئے تنظیم اسلامی کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں زید حامد صاحب نے صاف لفظوں میں اقرار کیا کہ

1- وہ ختم نبوت پر یقین رکھنے والے ہیں اور مدعیانِ نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔

2- مزید یہ کہ گستاخانِ رسول پر بھی اللہ کی لعنت ہے۔

3- ماضی میں ان کا یوسف علی سے اگرچہ تعلق رہا تھا لیکن اب وہ اُن کے آخری دور کے عقائد اور نظریات سے اعلانِ برات کرتے ہیں۔

اس پر ہمارے وفد نے ان سے تقاضا کیا کہ اپنے اس سہ نکاتی اقرار کا اپنی ویب سائیٹ اور facebook وغیرہ پر بھی اعلان کریں۔ انہوں نے اس بات کو تسلیم کیا۔ زید حامد صاحب اگر اپنی ویب سائیٹ وغیرہ پر یہ اعلان واقرار upload کر دیں تو ہمارے نزدیک اُن کی پوزیشن صاف ہو جائے گی۔

یہاں ہم یہ واضح کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ جہاں تک پاکستان میں خلافتِ راشدہ کے نظام کا قیام، سود کی حرمت علاوہ ازیں امریکہ اور یہود وہنود کے مذموم ایجنڈے کا تعلق ہے ہمیں زید حامد صاحب کی آرا سے بالعموم اتفاق ہے لیکن ہم نائن الیون کے بعد اپنائی گئی افغان وطالبان پالیسی، لال مسجد، سوات، مالاکنڈ کے علاوہ آزاد قبائلی علاقوں میں فوجی آپریشن کو پاکستان اور اسلام کے حوالہ سے انتہائی ضرررساں بلکہ تباہ کن سمجھتے ہیں۔ ہم ان کی مخلوط محافل کے اہتمام کو بھی شریعت کے تقاضوں کے ہم آہنگ نہیں سمجھتے۔